Machine Translated by Google

ہیلو، میں ایک بپتسمہ دینے والا ہوں- (صرف خوشخبری کے کارڈ دے رہا ہوں) -میرا ایک سوال ہے -اگر آج آپ کو مرنا تھا، تو کیا آپ کو 100%یقین ہے کہ آپ کی ہمیشہ کی زندگی ہے؟ (اگر یقین ہے کہ: واقعی، آپ کیسے جانتے ہیں؟) بائبل کہتی ہے کہ نجات پانے کے لیے ہمیں ایک کام کرنا چاہیے -یہ یسوع مسیح پر بھروسہ کرنا ہے (بطور نجات دہندہ) اور یہ ان کاموں میں سے نہیں جو ہم کرتے ہیں -اعمال ۔(31 :16کیا آپ یقینی طور پر جاننا چاہیں گے؟ اس میں صرف 3منٹ لگیں گے۔ -شخص -یقینی طور پر۔

سب سے پہلے، بائبل کہتی ہے کہ ہم سب گنہگار ہیں -کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے، اور خدا کے جلال سے محروم ہیں (رومیوں ۔(3:23لہذا ہم سب جھوٹ بولنے، چوری کرنے، لالچ وغیرہ کے مجرم ہیں۔ اور بائبل کہتی ہے کہ ہمارے گناہوں کا ایک نتیجہ ہے (کیونکہ گناہ کی اجرت موت ہے –رومیوں ۔(6:23لہذا ہم اپنے گناہوں کے لیے جو اجرت (یا جرمانہ) کماتے ہیں وہ موت ہے۔ نہ صرف ایک جسمانی موت بلکہ جہنم میں دوسری موت بھی- اور تمام جھوٹوں کا حصہ اس جھیل میں ہوگا جو آگ اور گندھک سے جلتی ہے جو کہ دوسری موت ہے (مکاشفہ ۔(21:8تو ہم سب قصوروار ہیں، ٹھیک ہے؟ -شخص -جی ہاں. (ہم سب نے پہلے بھی جھوٹ بولا ہے، اور ہم سب نے جھوٹ سے بھی بدتر کام کیے ہیں۔ اس لیے ہم سب اپنے گناہوں کی سزا کے طور پر جہنم کے مستحق ہیں)۔

لیکن ایک اچھی خبر ہے -خدا کا تحفہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ذریعے ہمیشہ کی زندگی ہے (رومیوں ۔(6:23b(آپ جانتے ہیں کہ عیسیٰ کون ہے، ٹھیک ہے؟) -شخص - جی ہاں۔ وہ خدا کا بیٹا ہے (خُدا جسم میں ظاہر ہوتا ہے)۔ بائبل کہتی ہے کہ مسیح ہمارے گناہوں کے لیے مر گیا، اور اسے دفن کیا گیا، اور وہ تیسرے دن دوبارہ جی اُٹھا تاکہ ہمارے تمام گناہوں کا کفارہ ادا کر سکے اور ہمیں جہنم سے بچا سکے (1کرنتھیوں ۔(15:3-4تو جب یسوع ہمارے گناہوں کے لیے صلیب پر مر گیا، یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے اس نے خود ان کو کیا تھا —وہ ہماری جگہ پر سزا پا رہا تھا 1**)پطرس ۔(2:24اس نے ہمارے گناہوں کی پوری قیمت (یا جرمانہ) ادا کی۔ وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ (یا ادائیگی) ہے۔ **رومیوں 6:23a''گناہ کی اجرت (یا ادائیگی) موت ہے''۔

ایک چیز جو بائبل کہتی ہے کہ ہمیں نجات پانے کے لیے کرنا چاہیے وہ ہے: ''خُداوند یسوع مسیح پر یقین رکھو، اور تم نجات پاؤ گے'' (اعمال ۔(16:31یقین کرنے کا مطلب ہے بھروسہ کرنا —اس کا مطلب صرف یہ نہیں ماننا ہے کہ یسوع موجود ہے، بلکہ حقیقت میں ہمیں ذاتی طور پر بچانے کے لیے اس پر بھروسہ کرنا ہے۔ اُس پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنا سارا ایمان اور بھروسہ اُس پر ڈال دیں جو اُس نے ہمیں بچانے کے لیے کیا -اُس کی موت، تدفین اور جی اُٹھنا ہمارے گناہوں کی مکمل ادائیگی کے طور پر (جو ہمیں ابدی زندگی کی ضمانت دیتا ہے)۔ اور یہ ہمارے کسی اچھے کام یا کوششوں سے نہیں ہے –کاموں سے نہیں، ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص فخر کرے (افسیوں ۔(2:9 تو یہ ایک اچھا انسان بننے سے، یا گناہ سے باز آنے سے، یا کسی گرجہ گھر میں شامل ہونے سے، یا بپتسمہ لینے سے، یا کسی بھی چیز سے نہیں ہے، بلکہ یہ صرف وہی حاصل کرنا ہے جو یسوع نے ہمارے لیے کیا (اس کی قربانی، اس کا قیمتی خون) ہمارے لیے ادائیگی کے طور پر۔ گناہ

(ہم نے جو برے کام کیے ہیں اس کے لیے کوئی بھی اچھا کام پورا نہیں کر سکتا)۔

اور ایک بار جب ہم مسیح پر یقین کر لیتے ہیں، تو ہم ہمیشہ کے لیے بچ جاتے ہیں اور ہم خُدا کے بچے بن جاتے ہیں۔ اب، اگر ہم نجات پانے کے بعد اچھے کام کریں گے، تو خُدا ہمیں برکت دے گا، اور اگر ہم گناہ کریں گے، تو خُدا ہمیں اس زمین پر نظم و ضبط (یا درست) کرے گا، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ہم بعد میں کچھ بھی کریں ہم کبھی بھی ہمیشہ کی زندگی سے محروم نہیں ہو سکتے یا جہنم میں جاؤ (کیونکہ یہ تحفہ ہے)۔ (نہ ہم اسے کما سکتے ہیں، نہ کھو سکتے ہیں)۔ (ہمارے تمام گناہ (ماضی، حال اور مستقبل) یسوع کے خون سے معاف ہو جاتے ہیں جب ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اسے مومن کی ابدی سلامتی کہا جاتا ہے)۔

لہٰذا ابدی زندگی کا تحفہ حاصل کرنے کے لیے ہمیں ایک چیز جو کرنی چاہیے وہ ہے یسوع کو ایمان کے ساتھ پکارنا -کہ اگر آپ اپنے منہ سے یسوع مسیح کا اقرار کریں (اگر آپ اُس سے آپ کو بچانے کے لیے کہیں)، اور اپنے دل سے یقین کریں کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا، تُو نجات پائے گا۔ کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔

Machine Translated by Google

سوالات: اس سے پہلے کہ ہم خُداوند کا نام لیں، میرے پاس آپ کے لیے چند سوالات ہیں ۔1 —کیا آپ کو یقین ہے کہ ہم سب گنہگار ہیں؟ (جی ہاں- رومیوں 1 ،3:23یوحنا ،2 ،(1:8کیا آپ کو یقین ہے کہ ہم سب اپنے گناہوں کے لیے جہنم کے مستحق ہیں (ہاں —مکاشفہ 21:8 (سب جھوٹے)، رومیوں .3 (3:4کیا آپ کو یقین ہے کہ یسوع مر گیا، دفن کیا گیا اور آپ کے تمام گناہوں کی ادائیگی اور آپ کو جہنم سے بچانے کے لیے دوبارہ جی اُٹھا؟ (ہاں-1 یوحنا .4 ،(2:2آپ کے خیال میں ایک شخص کو نجات پانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ (مسیح پر یقین کریں/ بھروسہ کریں- اعمال ۔5 ،(16:31کیا صرف یسوع پر ہی یقین کرنا کافی اچھا ہے یا کیا آپ کو بھی ایک اچھا انسان بننا، احکام کی پابندی کرنا، گناہ سے توبہ کرنا، اور اچھے کام کرنے کی ضرورت ہے؟ (جی ہاں -صرف یقین کریں -رومیوں .6 ،(11:6 ،4:5کیا آپ ہمیشہ کی زندگی کو کھونے کے لیے کچھ کر سکتے ہیں؟ (نہیں -کیونکہ یہ ایک تحفہ ہے -یوحنا .7 ،(10:28آپ ان سب کے بارے میں کیا مانتے ہیں؟ کیا یہ آپ کو سمجھ میں آتا ہے؟ -

ہاں مجھے یقین ہے -

دعا: اگر آپ مخلص ہیں، تو میں آپ کی ایک دعا میں رہنمائی کرنا چاہوں گا تاکہ یسوع سے آپ کو بچانے کے لیے کہوں۔
میرے بعد دہرائیں: آپ صلیب پر مر گئے، دفن ہوئے اور میرے تمام گناہوں کی ادائیگی کے لیے دوبارہ جی اٹھے۔ براہِ کرم مجھے ابھی بچائیں اور مجھے ہمیشہ کی زندگی دیں۔ میں اپنے کاموں کے علاوہ اپنے نجات دہندہ کے طور پر اکیلے آپ پر بھروسہ کر رہا ہوں۔

مجھے بچانے کے لیے آپ کا شکریہ، یسوع کے نام پر، آمین۔'' -لہذا، اگر آپ نے سچے دل سے یسوع سے آپ کو بچانے کے لیے کہا ہے، تو آپ ہمیشہ کے لیے بچ گئے ہیں -''جو بیٹے پر ایمان رکھتا ہے ہمیشہ کی زندگی اسے حاصل ہے'' (جان ۔(36: 3آپ آج کی تاریخ کو اپنے یوم نجات کے طور پر لکھ سکتے ہیں -مبارک ہو!